ماضل قوم بعد هدى كانوا عليه الا اوتوا الجدل
(جامع ترمذی)

دست و گریباں

جلد دوم

رضاخانیوں کی خانہ جنگی

مؤلف
مولانا ابو ایوب قادری

پیش نوشتہ
مولانا منیر احمد اختر

مَاضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا أُوتُوا الْجَدَلَ

(جامع ترمذی)

دست و گریباں

رضاخانیوں کی خانہ جنگی

مؤلف: مناظر اہلسنت مولانا ابو ایوب قادری

بیسمنٹ دکان نمبر ۱ عمر نادر حق سٹریٹ چیمبرلین روڈ اردو بازار لاہور۔

نام کتاب: دستِ و گریباں

مؤلف: مولانا ابوایوب قادری

ٹائیٹل: محمد عامر خان

تعداد: ۱۱۰۰

قیمت: ۵۵۰ روپے

اشاعت اول: مئی 2014ء

ملنے کا پتہ

[illegible]

میں انقلاب پسندوں کی اک قبیل سے ہوں
جو حق پر ڈٹ گیا اس لشکرِ قلیل سے ہوں
میں یوں ہی دستِ و گریباں نہیں زمانے سے
میں جس جگہ پر کھڑا ہوں کسی دلیل سے ہوں

دستِ و گریباں
مسئلہ پنجم
(اشرف سیالوی صاحب کا انکارِ عقیدہ نبوت و رسالت)
مؤلف: مناظر اہلسنت مولانا ابو ایوب قادری

تحفظ عقیدہ ختم نبوت اور بریلوی علماء و مشائخ

عقیدہ ختم نبوت کے لیے دو شخصیات بریلوی علماء میں پیش پیش ہیں۔ ان دونوں علماء کی عبارات ہدیہ قارئین کی جاتی ہیں۔

مشہور گستاخ بریلوی مناظر علامہ اشرف سیالوی رقمطراز ہیں:

کیا عالم بالا والی نبوت اس عالم آب و گل میں موثر تھی؟ اگر موثر تھی تو دوسرے انبیاء علیہم السلام کے ادعائے نبوت کا کیا جواز ہے کیا ان کو برحق نبی اور حقیقی نبی مانا جائے یا نعوذ باللہ ناحق مدعی یا مجازی نبی تسلیم کیا جائے اگر وہ موثر تھی یعنی آپ عالم اجسام کے لیے بالفعل نبی تھے اور بایں ہمہ ایک لاکھ چوبیس ہزار یا کم و بیش انبیاء و رسل علیہم الصلوۃ والسلام تشریف لا سکتے ہیں اور دعوائے نبوت و رسالت بھی کر سکتے ہیں تو کیا مرزا قادیانی جیسے کذابوں کے لیے یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ اتنی تعداد میں انبیاء کی آمد اگر ختم نبوت کے منافی نہیں ہے تو صرف میری نبوت کیوں ختم نبوت کے منافی ہے اور کیا قاسم نانوتوی والے قول کی قوی اور مضبوط بنیاد فراہم نہیں ہو جائے گی جبکہ اس کو کفر قرار دیا گیا ہے۔ (نظریہ ص ۱۱)

ایک اور بریلوی عالم مولانا سیف علی سیالوی لکھتے ہیں:

(۱۲) تحقیقات: جب لوگ مذہبی چالبازوں کی چالبازی کا شکار ہو رہے تھے اور جس راستے پر چل رہے تھے وہ عنقریب ہی انہیں قادیانیت کی گود میں لے جانے والا تھا تو اس وقت امام احمد رضا بریلوی کے افکار اور سیدی محدث اعظم پاکستان کی فراست کے پاسبان حضرت شیخ الحدیث نے ختم نبوت کا تحفظ کرتے ہوئے ۴۱۵ صفحات کی یہ کتاب لکھی اور ایسی لکھی کہ علم کے دریا بہا دیے مستقبل قریب میں ان شاء اللہ یہ کتاب ہر خاص و عام کی دینی ضرورت بنتی نظر آ رہی ہے۔

(تحفۃ الاسلام نمبر ص ۲۶۲)

تحفہ تحقیقات میں لکھا ہے:

اگر سرکار علیہ السلام کو سب سے پہلے نبوت ملی تو آپ خاتم النبیین کیونکر ہو سکتے ہیں اگر سب سے پہلے سرکار علیہ السلام ختم نبوت سے متصف تھے تو پھر بعد میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کیسے مبعوث ہوئے۔

اس طرح پھر نانوتوی کا کلام ٹھیک ہو جائے گا کہ آپ خاتم بمعنی اصل نبی ہیں اور دوسرے انبیاء آپ کے تابع ہیں لہٰذا اگر بعد از زمانہ نبوی کوئی اور بھی نبی آجائے تو ختم نبوت میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔ (تحقیقات ص ٣٠٠)

فتویٰ تکفیر کی زد میں آنے والے بریلوی علماء و اکابرین

قارئین آپ نے تین عدد عبارات پڑھ لی ہیں کہ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم ارواح میں بالفعل نبی یا بصورت دیگر ختم نبوت سے متصف مانا جائے تو حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتوی پر کوئی اعتراض وارد نہ ہوگا۔ دشمن کی زبان سے تائید حضرت نانوتوی لائق قابل تحسین ہے۔

الفضل ما شہدت بہ الاعداء

اب اس فتویٰ کی زد میں کون کون آتے ہیں خود ایک بریلوی محقق مفتی نذیر احمد سیالوی کی زبانی سماعت فرمائیں۔ شیخ الحدیث مفتی نذیر احمد سیالوی اشرف سیالوی کو خطاب کرتے ہوئے لکھتا ہے:

کچھ عرصہ چھوڑ کر گذشتہ ساری زندگی جب اپنا نظریہ اور عقیدہ تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عالم اجسام میں قبل از بعثت بھی بالفعل نبی (بمعنی مصطلح) تھے تو اس وقت ائمہ وعلماء اعلام مابعد تو درکنار حضرات صحابہ کرام کا عقیدہ بھی یہی بتاتے تھے اور احادیث مبارکہ سے اس پر مہر تصدیق حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی ثابت کرتے تھے اور اب جب آپ کا نظریہ بدلا ہے تو دعویٰ کر دیا کہ آپ قبل از بعثت بالفعل نبی نہیں تھے بلکہ اس عقیدہ والے جاہل، نادان، عقل وفہم دانش وبینش سے عاری اور خالی ہیں۔ دین ومذہب اور منصب نبوت کے ساتھ بدترین مزاح اور استہزاء کرنے والے قرار دے۔

(تحقیقات ص ١٠١، اشاعت ثانی) (نبوت مصطفیٰ ص ٢٠٦-٢٠٥)

آگے لکھتے ہیں:

اہل علم پر ہرگز مخفی نہیں کہ گذشتہ عملی زندگی میں مسئلہ نبوت میں ان کا قول شریف اور عقیدہ مبارکہ تو وہی تھا جو خیر القرون سے بطریقہ توارث ان کے مشائخ اور اساتذہ تک پہنچا تھا اور ان نفوس قدسیہ سے انہوں نے اخذ کیا تھا تو لامحالہ اب ان کے خلاف علمائے شرع کا اجماع بتانا علماء شرع پر بلا شبہ افتراء اور بہتان ہے۔ (نبوت مصطفیٰ ص ٢٠٦)

قارئین مذکورہ بالا دونوں عبارات سے دو باتیں ثابت ہوئیں۔ پہلی بات یہ ہے کہ سیالوی صاحب کی زندگی کے ابتدائی دور میں عقیدہ اور تھا اور آخری ایام میں عقیدہ بدل گیا بعینہ ایسا تو مرزا غلام احمد قادیانی کی کتب میں بھی پایا جاتا ہے۔ شروع زندگی والا عقیدہ اور اور آخری زندگی والا عقیدہ اور۔

دوسری بات یہ ثابت ہوئی کہ سیالوی کے جو ہم عقیدہ نہیں وہ سب اجماع کے منکر جاہل، نادان، دین ومذہب اور منصب نبوت کے ساتھ بدترین مزاح اور استہزاء کرنے والے ہیں۔ کہنے والے نے کیا خوب کہا

؎ اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

مفتی نذیر احمد سیالوی ایک اور مقام پر لکھتے ہیں:

صاحب تحقیقات نے خود اعتراف کیا کہ حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم ارواح میں بالفعل نبی تسلیم کرنے کے باوجود عالم اجسام میں قبل بعثت نبی ہونے کی نفی کرنے کا نظریہ اور عقیدہ پہلے علمائے اسلام میں سے کسی کا بھی نہیں بلکہ فاضل محقق کی اپنی اختراع ہے۔ (نبوت مصطفیٰ ص ٢٠٨)

قارئین آپ نے ایک بریلوی محقق کی تحریر پڑھ لی کہ سیالوی صاحب کا اعتراف ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عالم الارواح میں بالفعل نبی ہیں اور یہ علماء اسلام کا عقیدہ ہے۔ تو اب حضرت مولانا قاسم نانوتوی پر اعتراض ختم ہوگیا۔ قارئین پر واضح رہے کہ مفتی نذیر کی کتاب نبوت مصطفیٰ عقیدہ جمہور اکابر علمائے امت پر متعدد بریلوی اکابرین کی تصدیقات بھی موجود ہیں۔

حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتوی کی تائید اور تصدیق کرنے والے مسلمہ اکابرین امت اور بریلوی علماء

قارئین کرام ہم صرف ان علماء کی فہرست پیش کرنے لگے ہیں جو حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی کی عقیدہ ختم نبوت میں تائید فرمارہے ہیں۔ یاد رہے کہ یہ فہرست بریلوی عالم مفتی عبد المجید خان سعیدی کی کتاب تنبیہات بجواب تحقیقات سے اختصاراً نقل کی ہے۔ مفتی صاحب کی کتاب پڑھیں۔ چنانچہ مفتی عبد المجید خان سعید لکھتے ہیں:

قبل تخلیق آدم علیہ السلام بالفعل نبی ہونے پر تصریحات اکابر علماء اسلام نیز علماء وہابیہ دیوبندیہ غیر مقلدین نیز سرگودھی صاحب سے ثبوت۔ (تنبیہات ص ۱۸۳)

علامہ سبکی رحمۃ اللہ علیہ
علامہ ابن الجزار رحمۃ اللہ علیہ
علامہ سید احمد عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ
علامہ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ
علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ
علامہ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ
علامہ اسماعیل حقی حنفی رحمۃ اللہ علیہ
علامہ سید میر غنی رحمۃ اللہ علیہ
شیخ عبد الحق شاہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ
حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
علامہ فضل حق خیر آبادی
علامہ نور بخش توکلی
پیر سید مہر علی شاہ صاحب گولڑوی
پیر سید شریف جرجانی
شہزادہ اہل سنت حضرت مفتی اعظم
صدر الشریعہ مولانا امجد علی صاحب
تلمیذ صدر الشریعہ مفتی جلال الدین امجدی
علامہ سید محمود احمد رضوی
شیخ القرآن علامہ منظور احمد حنفی
مبلغ اسلام سید سعادت علی کاظمی
سید محمد سعید الحسن شاہ
قاضی عبد الرزاق بھترالوی
پیر محمد کرم شاہ الازہری
مفتی احمد یار خان نعیمی
محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد
شیخ الحدیث غلام جیلانی میرٹھی
خواجہ دوست محمد قند حاروی
بحر العلوم علامہ عبد العلی
علامہ شاہ تراب الحق قادری

قارئین بریلوی محقق شیخ الحدیث نے ان تمام علماء مذکورہ بالا عنوان کے پیش نظر اپنے عقیدہ اور نظریہ کی تائید میں پیش کیا ہے۔ جو در حقیقت حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی کی تصدیق اور تائید کرنے والے ہیں۔ کیونکہ سیالوی صاحب کا حوالہ "نظریہ" کے حوالے سے آپ پڑھ چکے ہیں کہ اگر سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عالم ارواح میں بالفعل نبی مان لیا جائے تو حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی قابل اعتراض نہیں ٹھہرتے۔

جمہور علماء امت کا حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی کی تائید کرنا

قارئین آپ حضرات نے اشرف سیالوی کی عبارت پڑھ لی ہوگی کہ اگر حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم عالم ارواح میں بالفعل نبی تھے تو حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی کی بات درست ثابت ہو جاتی ہے اور حضرت نانوتوی پر اعتراض وارد نہیں ہوگا۔ اب ایک بریلوی مذہب کے شیخ الحدیث مفتی نذیر احمد سیالوی کی عبارت ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔ مفتی صاحب موصوف لکھتے ہیں:

باجماع اہل السنۃ والجماعۃ شرعاً و عقلاً اگر زوال نبوت ناممکن اور محال ہے اور جمہور علمائے امت کے نزدیک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد گرامی کنت نبیا و آدم بین الروح والجسد اور اس مضمون والی دیگر احادیث مبارکہ اپنے حقیقی معنی پر محمول ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سے عالم ارواح میں بالفعل نبوت عطاء کی گئی ہے تب سے ابد الآباد تک بالفعل نبی (بمعنی مصطلح) ہیں۔ (نبوت مصطفیٰ ص ۱۹۸)

قارئین کرام آپ مفتی سیالوی صاحب کی مذکورہ بالا عبارت پر غور فرمائیں کہ ساری امت کا اجماع ہے کہ آپ عالم ارواح میں بالفعل نبی تھے، تو مفتی صاحب موصوف کی رو سے تو جمہور علمائے اسلام نے حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی کی تائید کر دی۔ قارئین پر واضح رہے کہ مفتی نذیر احمد سیالوی صاحب نے پیر مہر علی شاہ صاحب اور فاضل بریلوی کا بھی یہی عقیدہ بیان فرمایا ہے اور موصوف کی کتاب پر جید بریلوی علماء کی تقاریظ بھی موجود ہیں۔ ان میں سے چند شخصیات کے نام ذیل میں ذکر کیے جاتے ہیں:

(۱) مفتی عبد الرشید جھنگوی

(۲) شیخ الحدیث علامہ مفتی احمد یار صاحب اوکاڑہ

(۳) علامہ سید شاہ تراب الحق قادری

(۴) محقق العصر علامہ مفتی محمد خان قادری

(۵) مولانا محمد شریف رضوی بھکر

(۶) مناظر بریلویہ مفتی محمد شوکت علی سیالوی

مزید بارہ عدد علماء کی تائیدات اور تقاریظ بھی موجود ہیں۔

نیز اہلسنت کے لیے خوشی کا مقام ہے کہ بریلوی مفتی و شیخ الحدیث نے اپنے موقف کی تائید میں جملہ صحابہ، تمام تابعین، جملہ محدثین کو اپنے عقیدہ کی ترجمانی میں پیش کیا ہے۔ جو دراصل حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی کی زبردست تصدیق اور تائید ہے۔

چنانچہ مفتی عبدالمجید خان سعیدی لکھتے ہیں:

تمام اجلہ صحابہ کرام جیسے حضرت فاروق اعظم، حضرت ابوہریرہ، حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت عرباض بن ساریہ اور حضرت میسرہ وغیرھم رضی اللہ عنھم نیز وہ تمام تابعین اور اتباع اور مابعدھم نیز وہ جملہ محدثین جنہوں نے اپنی اسناد سے ان احادیث (کنت نبیاً وآدم بین الروح والجسد) کو اپنی اپنی کتب میں روایت کیا ہے۔ ... اصولی طور پر سب اس کے قائل ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت حضرت آدم علیہ السلام سے مقدم ہے اور آپ تخلیق آدم سے پہلے بھی بالفعل نبی تھے۔ (تجیبات، ص ۱۸۴)

بزرگان دیوبند سے ثبوت اور حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی

قارئین کرام ہم صرف مفتی عبدالمجید سعیدی کے نقل کردہ حوالوں پر اکتفا کرتے ہیں کہ علمائے دیوبند خصوصاً حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی، مولانا رشید احمد گنگوہی، مولانا اشرف علی تھانوی صاحب، شیخ الحدیث مفتی محمد شفیع صاحب، مولانا انور شاہ کشمیری، مولانا حسین احمد مدنی وغیرھم علمائے اہلسنت کا یہی عقیدہ تھا۔ جس کے تفصیلی حوالہ جات مفتی عبدالمجید خان سعیدی نے

اپنی کتاب تجیبات پر نقل فرماتے ہیں۔ جس پر ہم مفتی عبدالمجید خان سعیدی کے بے حد مشکور ہیں۔

چنانچہ مفتی عبدالحمید خان سعیدی حضرت نانوتوی کے حوالے سے لکھتے ہیں۔

بانی فکر دیوبند مولوی قاسم نانوتوی صاحب حدیث "کنت نبیاً وآدم بین الماء والطین" بھی اسی کی جانب مشیر ہے (تحذیر الناس ص ۷ طبع رحیمیہ دیوبند) نیز نانوتوی صاحب نے حدیث لولاک لما خلقت الافلاک کو صحیح مانا ہے۔

(آب حیات ص ۱۸۶ طبع قدیمی دہلی) (تجیبات، ص ۲۱۴)

قارئین آپ از خود فیصلہ فرمائیں کہ تحفہ تحقیقات اور نظریہ سیالوی کے حوالے سے تو یہ تمام مسلمہ اکابرین اہلسنت اور بریلوی علماء کرام حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی کی تائید کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ اب علامہ اشرف سیالوی اور علامہ نصیر الدین سیالوی جو بریلوی مذہب کی مسلمہ شخصیات ہیں اور بہت سے بریلوی اکابرین کی تائیدات بھی ان کو حاصل ہیں، کے قائم کردہ اصول و ضوابط کی روشنی میں حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی پر کوئی اعتراض وارد نہیں ہو سکتا۔ فللہ الحمد

حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی کی تائید خود سیالوی صاحب کے قلم سے

قارئین آپ تحفہ تحقیقات کے حوالے سے یہ حوالہ پڑھ چکے ہیں کہ اگر آقا دو عالم رب سے پہلے ختم نبوت سے متصف ہیں تو حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی کا کلام تحذیر الناس قابل اعتراض نہیں ٹھہرتا۔

چنانچہ بریلوی محقق دوراں مفتی عبدالمجید خان سعیدی رقمطراز ہیں:

مسئلہ ہذا کے حوالے سے سرگودھوی صاحب (سیالوی صاحب۔ از مولف) اب سے کچھ عرصہ پہلے تک پوری زندگی جس امر کے قائل رہے اور تحریراً تقریراً بڑی شد و مد کے ساتھ اس کا چرچا کرتے رہے اور اس پر زور دیتے رہے اور منکرین پر برق خاطف بن کر ان کا رد فرماتے رہے کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت سے کوئی زمانہ خالی نہ تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ولادت باسعادت سے بعمر چالیس سال وحی جلی کے نزول تک بھی نبی تھے۔ چالیس سال بعد نبی بنے نہیں بلکہ نبی و

رسول ہونے کا اظہار فرمایا۔ (تنبیہات، ص ۴۴)

ایک اور مقام پر مفتی صاحب موصوف اشرف سیالوی کے حوالہ سے لکھتے ہیں:

روز روشن کی طرح واضح ہوا کہ حقیقت محمدیہ علی صاحبھا الصلوٰۃ والسلام حضرت ابو البشر سے قبل خارج میں متحقق تھی، اور وصف نبوت بلکہ خاتم النبیین والے وصف سے موصوف تھی اگرچہ وجود عنصری کے لحاظ سے ظہور بعد میں ہوا۔ (تنبیہات، ص ۵۰)

مفتی صاحب بطور نتیجہ کے لکھتے ہیں:

مسئلہ ہذا کے حوالہ سے سرگودھوی صاحب کا پہلا نظریہ درست تھا تو ان کے یہ ایام کفر میں گذر رہے ہیں اور اگر ان کا دوسرا نظریہ صحیح ہے تو ان کی زندگی کا سابقہ بیشتر حصہ کفر پر گذرا...... (تنبیہات، ص ۴۵)

قارئین آپ نے سیالوی صاحب کا نظریہ مذکورہ بالا دونوں عبارتوں کی رو سے پڑھ لیا ہے اور اس پر بریلوی محقق مفتی عبدالمجید خان سعیدی کا تبصرہ بھی پڑھ لیا اب اگر سیالوی صاحب کا دوسرا نظریہ تسلیم کر لیا جائے تو حجۃ الاسلام مولانا قاسم نانوتوی پر اعتراض از خود رفع ہو جاتا ہے اور امر مقصود بس یہی ہے، سیالوی صاحب مسلمان ہیں یا کافر مذکورہ بالا عبارت سے قارئین از خود نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں۔

تحفظ عقیدہ ختم نبوت اور مشہور بریلوی عالم اشرف سیالوی صاحب

سیالوی صاحب رقمطراز ہیں:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بعد از نزول نبی ہوں گے یا نہیں؟ بصورت اولیٰ آپ کی امتیازی شان خاتم النبیین ختم ہو جائے گی اور اگر نبی نہیں ہوں گے تو کیا ان کی نبوت سلب ہو چکی ہوگی؟ نعوذ باللہ اگر زمین والوں کے ایک دور کا نبی دوسرے زمانے میں ان کے پاس تشریف لائے تو اس کا ان کے لیے بالفعل نبی ہونا لازم اور ضروری نہیں ہے۔ (نظریہ، ص ۱۷)

اس عبارت پر ایک بریلوی محقق زمان کا تبصرہ ملاحظہ فرمائیں۔

کیا تحکم اور سینہ زوری ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد بدستور نبی اور رسول ہونا تسلیم کرنا جو کہ اسلام میں قطعیات اور ضروریات دین سے ہے صاحب نظریہ کے نزدیک نزول کے بعد ان کا نبی نہ ہونا قطعی اور ضروری ہے۔

(تصریحات، ص ۹۶)

ایک اور جگہ مفتی صاحب موصوف لکھتے ہیں:

باجماع علمائے امت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت کے بعد ایک لحظہ کے لیے بھی ان کے نبی ہونے کی نفی کرنا اسلام کے ایک قطعی اور ضروری امر کا انکار ہونے کی وجہ سے کفر ہے۔ (تصریحات، ص ۱۰۷)

فاضل بریلوی کا عقیدہ ختم نبوت

مفتی عبدالمجید خان سعیدی فاضل بریلوی کے حوالہ سے لکھتے ہیں:

جب آخر الزمان میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے بدستور منصب رفیع نبوت و رسالت پر ہوں گے (تجلی الیقین، ص ۱۵)۔ (تصریحات، ص ۱۱۱)

قارئین اگر سیالوی صاحب کی یہ بات تسلیم کر لی جائے کہ عیسیٰ علیہ السلام کو اگر بعد از نزول نبی اور رسول مان لیا جائے تو ختم نبوت کا انکار ہو جائے گا جبکہ فاضل بریلوی کا یہی عقیدہ ہے، جو مفتی صاحب نے بیان کیا ہے۔ تو فاضل بریلوی منکر ختم نبوت قرار پائے، اگر تسلیم نہ کیا جائے تو ضروریات دین اور قطعیات کا منکر سیالوی صاحب کو قرار دیا جائے۔

بریلوی علماء و محققین جس کے فریق کے حق میں فیصلہ کفر یعنی فتویٰ کفر دیں یہاں کی صوابدید پر منحصر ہے۔

اشرف سیالوی صاحب کا انکار

عقیدہ نبوت و رسالت

اشرف سیالوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نہ صرف پیدائشی نبوت کے منکر ہیں بلکہ پیدائش سے پہلے بھی آپ کی نبوت و رسالت کے منکر ہیں۔ پوری تفصیل تحقیقات نامی کتاب میں درج ہیں۔ چند اقتباسات پیش کیے جاتے ہیں۔

(۱) یہ دعوی کرنا کہ نبی پیدا ہوتے ہی نبی ہوتا ہے بلکہ پیدا ہونے سے پہلے بھی جیسے سید ذاکر حسین نے دعوی کیا ہے اہل اسلام کے اجماع کے خلاف ہے۔

(تحقیقات ص ۳۳۱)

(۲) سرکار علیہ السلام کو چالیس سال بعد نبوت ملنے پر اجماع ہے۔

(تحقیقات ص ۳۶۹)

(۳) غار حراء سے قبل رسول ہونے کا اثبات سراسر دھاندلی اور تحکم ہے۔

(تحقیقات ص ۳۷۱)

(۴) آدم علیہ السلام کے روح اور جسم کی تخلیق اور آپ کے جوہر نوری اور حقیقت محمدیہ کی تخلیق کے درمیان ہزاروں سال بلکہ لاکھوں سال کا فاصلہ ہے...... اگر عالم ارواح میں تخلیق پانے کے باوجود ہزاروں سال بلکہ لاکھوں سال عطائے نبوت میں تاخیر اور التوا روا ہے اور سراسر حکمت ہے کیونکہ فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمۃ تو جسمانی تخلیق کے چالیس سال بعد اس اعزاز و کرامت اور شرف فضل کی تاخیر و التوا میں بھی حکمت اور مصلحت تامہ کاملہ ہے لہٰذا اس کو گستاخی اور بے ادبی ٹھہرانا سراسر دھاندلی اور سینہ زوری ہے۔

(تحقیقات ص ۳۷۹)

اشرف صاحب یہ کہنا چاہتے ہیں کہ میں صرف پیدائشی نبوت کا منکر نہیں بلکہ پیدائش سے پہلے بھی سرکار علیہ الصلوۃ والسلام کی رسالت کا منکر ہوں۔ لہٰذا مجھے کافر اور گستاخ نہ کہا جائے۔ لیکن

سیالوی صاحب تھوڑی دیر کے لیے اگر سوچتے تو یہ دعویٰ ہرگز نہ کرتے کہ مجھے کافر نہ کہو مجھے گستاخ نہ کہو کہ میرا خطاب تو ان لوگوں کو ہے جن کا دھندہ ہی امت مسلمہ کو کافر قرار دینا ہے جیسا کہ سیالوی صاحب کا بھی یہی کاروبار رہا کہ اپنے عقیدہ کے خلاف خواہ کوئی بھی ہو اسے دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا۔

سیالوی صاحب کے مخالف قطعاً کافر اور دائرہ اسلام سے خارج

ابو الحسنات اشرف سیالوی نے جو نبوت و رسالت کے انکار کا عقیدہ اختیار کیا جنہوں نے اس عقیدہ کو تسلیم نہ کیا ان کو قطعی کافر قرار دیا خود بریلوی علماء کی تحریرات اس پر کافی و وافی ہیں۔

مفتی نذیر احمد سیالوی بریلوی لکھتے ہیں:

اس نظریہ اور عقیدہ کے حاملین اور معتقدین کی قطعی تکفیر کر دی اور یہ نہ سوچا کہ اس تکفیر کی زد میں اپنے مشائخ اور اساتذہ بمعیت خیر القرون تک آ رہے ہیں اور مزید وہ سنگینی ہے جس کو لکھنے کی سکت نہیں اور گذشتہ ساری زندگی اپنی بھی اس میں شامل ہو رہی ہے۔

(نبوت مصطفی ص ۲۸۵)

پندرہ عدد علماء کی تقریظات اور تائیدات اس کتاب میں موجود ہیں۔

(۱) مناظر بریلویہ شوکت سیالوی، شاہ تراب الحق قادری اور مفتی محمد خان قادری اور دیگر بارہ عدد علماء بریلوی کے نام بھی شامل ہیں۔

نذیر سیالوی میں تو لکھنے کی سکت نہیں مگر ہم لکھ دیتے ہیں۔ جناب سکت کیوں نہیں منکر نبوت و رسالت اور پوری امت مسلمہ کو کافر قرار دینے والے کے خلاف اور ان کی سنگینیوں پر نہ لکھنا اس کے در پردہ مقاصد ہیں۔ فاضل بریلوی کے مشن فتنہ تکفیر امت کو سیالوی صاحب نے خوب اجاگر کیا ہے۔ آپ صاف اسے کافر کہنے کی جسارت کیوں نہیں کرتے۔

کبھی آپ لکھتے ہیں:

قبل از بعثت صرف ولی تسلیم کرنا ضروریات و قطعیات کا انکار ہے۔

(نبوت مصطفی ص ۹۷)

کبھی آپ کہتے ہیں:

اس لیے ایک لمحہ کے لیے یہ سوچا بھی نہیں جا سکتا کہ یہ تحقیقات نامی کتاب جو تحقیق کے نام پر سراسر مکر اور فریب اور تحقیق کے ساتھ بدترین مزاح اور استہزاء ہے یہ رئیس المحققین و المدرسین امام المناظرین عمدۃ الاذکیا فخر الاماثل کی درحقیقت تصنیف وتالیف ہے۔ (نبوت مصطفیٰ، ص ۲۵۵)

کبھی آپ لکھتے ہیں:

اس عظیم فتنہ کی روک تھام کی ذمہ داری بھی اس ذات والا پر عائد ہوتی ہے جن کی طرف کتاب مذکور منسوب ہے۔ (نبوت مصطفیٰ، ص ۳۳۳)

کبھی آپ لکھتے ہیں:

عوام الناس اور نام کے علماء اور کثیر طلبا جو اس کو پڑھ کر اس کے مطابق عقیدہ و نظریہ اختیار کریں گے ان کا کیا بنے گا۔ وہ کیا جانیں محدثین کی اصطلاح کو وہ تو سیدھے تیس سال تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے منکر ہی بنیں گے۔

(نبوت مصطفیٰ، ص ۴۴۲)

جناب سیالوی صاحب ہم آپ کو یقین دلواتے ہیں تحقیقات اشرف سیالوی کی کتاب ہے اگر ہماری بات پر یقین نہ آئے تو ان کے بیٹے جناب غلام نصیر الدین سیالوی سے آپ پوچھ سکتے ہیں۔ اتنی آسانی سے آپ کی جان بھی نہیں چھوٹے گی۔ اس کتاب پر بڑے بڑے اکابرین کی تصدیقات درج ہیں ان کا کیا بنے گا اور ایک عدد خواب بھی درج ہے جس میں خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کتاب کو پڑھنے کی تلقین فرمائی، معاذ اللہ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تحقیقات کی تصدیق فرمانا

اللہ بخش نامی ایک شخص سیالوی صاحب کو اس کی کتاب تحقیقات پر مبارکباد دینا چاہتا تھا لیکن اس کے پاس الفاظ نہ تھے تو اس کشمکش کے دوران اسے خواب آگیا۔

لکھتے ہیں:

میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ فرما ہیں اور مجھے کہہ رہے

ہیں اللہ بخش تم کیوں تذبذب میں پڑے ہوئے ہو محمد اشرف سیالوی کی کتاب تحقیقات پر مبارکباد کیوں نہیں دیتے۔ (تحقیقات، ص ۵۲)

جناب نذیر حسین سیالوی صاحب کو اب تو یقین آگیا ہوگا کہ تحقیقات کتاب سیالوی صاحب نے خود لکھی ہے۔

نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریاد یوں کرتے

نہ کھلتے راز سربستہ نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

مفتی نذیر حسین سیالوی کے لیے لمحہ فکریہ

مفتی صاحب خود ہی فیصلہ فرما دیں کون سا عقیدہ درست ہے۔ انکار نبوت والا یا اثبات نبوت والا یا صاف لفظوں میں سیالوی صاحب کی تکفیر کیجیے جس طرح خود سیالوی صاحب نے صاحبزادہ پیر نصیر الدین گولڑوی کو گستاخ، وہابی، کافر، ملحد کہہ کر اپنی جان بخشی کروالی ہے۔ ورنہ آپ پر بھی کوئی صاحب فتویٰ کفر عائد کردے گا۔

اشرف سیالوی کے فتویٰ کفر کی زد میں آنے والے بریلوی علماء اکابرین

اشرف سیالوی نے اپنے عقیدے کو تسلیم نہ کرنے والوں کو جن القابات سے نوازا ہے وہ قارئین نے پڑھ لیے ہیں۔

صاحبزادہ سیالوی صاحب لکھتے ہیں:

بعض حضرات ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ نیا مسئلہ چھیڑ کر خواہ مخواہ فتنہ پیدا کیا گیا ہے اس بارے میں گذارش ہے کہ جس مسئلہ پر تقریباً چھ قرآنی آیات موجود ہوں اور پانچ احادیث صحیحہ موجود ہوں اور اجماع امت ہو تو اس کو فتنہ کہنا بجائے خود بہت بڑا فتنہ ہے۔ (تتمہ تحقیقات، ص ۳۹۹)

آگے لکھتے ہیں:

اس مسئلہ کے بارے میں اجماع امت تقریباً دس صحابہ کے اقوال۔

(تتمہ تحقیقات، ص ۴۰۰)

صاحبزادہ صاحب مخالفین پر رد کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ہمارے مخالفین بجائے ان دلائل شرعیہ پر ایمان لانے کے یہودیوں کا قول پیش کرتے ہیں اور یہودیوں کے قول پر کیوں ایمان لاتے ہو۔

سیالوی صاحب مزید لکھتے ہیں:

حضرت سیدنا غوث پاک کا نظریہ حضور پیر خواجہ شمس العارفین علیہ الرحمہ کا نظریہ...... اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کا ارشاد...... حضور پیر سید مہر علی شاہ علیہ الرحمہ کا ارشاد...... (تحقیقات ص ۹)

گویا یہ تمام حضرات سیالوی صاحب کے مویدین ہیں لہٰذا اب ہم جو فہرست مخالفین کی پیش کر رہے ہیں وہ سب گستاخ اور دائرہ اسلام سے خارج قرار پائیں گے۔

قبل از بعثت نبوت کے قائلین

قارئین محترم! آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ فریق اول میں سے ہر شخص یہی مطالبہ کرتا ہوا نظر آتا ہے کہ کسی مسلمہ بزرگ یا اکابرین کے ارشاد پیش کیے جائیں تو ہم شخصیت کی پیروی کے بجائے حق کی پیروی کریں گے۔ اور بعض یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ اہل علم میں سے کسی کا موقف یہ نہیں ہے۔ لہٰذا ہم اپنی دانست کے مطابق ان تمام اکابرین اور ہم عصر علماء و محققین و مفتیان عظام کے نام تحریر کرتے ہیں جن کا موقف یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ قبل از بعثت نبوت کے مقام پر فائز تھے۔ ان میں سے اکثر کے اقوال کتاب "نبوت مصطفیٰ ﷺ" میں موجود ہیں، مزید عبارات محرک نجم کے تحت آئیں گی اور جو علماء بفضل باری تعالیٰ موجود ہیں، ان سے رابطہ کر کے ان کا موقف پوچھا جا سکتا ہے۔

1۔ امام ابوبکر بن حسین آجری (المتوفی ۳۶۰ھ)

2۔ امام تقی الدین سبکی (المتوفی ۷۵۶ھ)

3۔ امام تاج الدین سبکی (المتوفی ۷۷۱ھ)

4۔ امام جلال الدین سیوطی (المتوفی ۹۱۱ھ)

5۔ علامہ احمد بن محمد قسطلانی (المتوفی ۹۱۱ھ)

6۔ علامہ محمد یوسف شامی (المتوفی ۹۴۲ھ)

7۔ علامہ علی قاری (المتوفی ۱۰۱۴ھ)

8۔ امام ابن رجب حنبلی (المتوفی ۷۹۵ھ)

9۔ امام ابوشکور سالمی

10۔ شیخ مصطفیٰ بن بالی (المتوفی ۱۰۶۹ھ)

11۔ سیدی محمد ابی اسعود الحنفی (المتوفی ۹۸۲ھ)

12۔ علامہ عمر بن نجیم المصری (المتوفی ۱۰۰۵ھ)

13۔ علامہ علی قاری (المتوفی ۱۰۱۴ھ)

14۔ علامہ سید طحطاوی (المتوفی ۱۲۳۱ھ)

15۔ علامہ شامی (المتوفی ۱۲۵۲ھ)

16۔ علامہ یوسف نبہانی (المتوفی ۱۳۵۰ھ)

17۔ امام فخر الدین رازی (المتوفی ۶۰۶ھ)

18۔ علامہ آلوسی حنفی (المتوفی ۱۲۷۰ھ)

19۔ علامہ اسماعیل حقی (المتوفی ۱۱۳۷ھ)

20۔ علامہ فاسی (المتوفی ۱۵۵۲ھ)

21۔ علامہ حسن چشتی

22۔ رئیس المتکلمین علامہ نقی علی خاں (المتوفی ۱۲۹۷ھ)

23۔ امام احمد رضا خاں (المتوفی ۱۳۴۰ھ)

24۔ حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خاں

25۔ مفتی اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خاں

26۔ صدر الشریعہ مولانا امجد علی اعظمی

27۔ علامہ عبد السلام قادری

28۔ علامہ برہان الحق جبل پوری

29۔ علامہ محمد رضا خان صاحب قادری

30۔ محدث اعظم پاکستان

31۔ مفتی اجمل سنبھلی

32۔ امام النحو علامہ سید غلام جیلانی میرٹھی

33۔ مفتی احمد یار خاں نعیمی

34۔ علامہ احمد سعید کاظمی

35۔ علامہ ابو الحسنات محمد احمد قادری

36۔ علامہ محمود احمد رضوی

37۔ علامہ جلال الدین احمد امجدی

38۔ مفتی شریف الحق امجدی

39۔ نائب محدث اعظم شیخ الحدیث ابو محمد محمد عبد الرشید سمندری

40۔ علامہ نور بخش توکلی

41۔ مفتی آگرہ محمد عبد الحفیظ

42۔ مفتی غلام فرید ہزاروی

43۔ علامہ فیض احمد اویسی

44۔ شیخ الحدیث عبد الحکیم شرف قادری

45۔ مفتی غلام سرور قادری (راقم الحروف کی ملاقات مع محترم مجاہد اہل سنت فرمان قادری صاحب

46۔ شیخ الحدیث علامہ عبد الرشید جھنگوی

47۔ علامہ صوفی اللہ دتا

48۔ شیخ الحدیث علامہ شریف رضوی

49۔ شیخ الحدیث مفتی عبد اللطیف جلالی (آپ نے مفتی جلال الدین امجدی کے فتوی کی

تصدیق فرمائی ہے۔ یہ فتوی حصہ اول میں ملاحظہ فرمائیں۔)

50۔ شیخ الحدیث علامہ محمد عرفان مشہدی

51۔ شیخ الحدیث علامہ عبد التواب صدیقی

52۔ شیخ الحدیث علامہ خادم حسین رضوی

53۔ مفتی احمد یار صاحب (اشرف المدارس، اوکاڑہ)

54۔ مفتی انوار حنفی

55۔ مفتی مظہر اللہ سیالوی

56۔ مفتی نعیم اختر نقش بندی (کاموکی)

57۔ مفتی ظہور احمد جلالی

58۔ مفتی جمیل احمد صدیقی

59۔ مفتی نذیر احمد سیالوی

60۔ مفتی شائق

61۔ مفتی محمد عابد جلالی

62۔ مفتی تنویر (جامع نظامیہ)

63۔ مفتی ہاشم (جامعہ نعیمیہ)

64۔ مفتی عمران (جامعہ نعیمیہ)

65۔ مفتی ہاشم عطاری

66۔ مفتی راشد محمود رضوی

67۔ مفتی عبد المجید سعیدی

68۔ مفتی محمد خاں قادری

69۔ علامہ کاشف اقبال مدنی

70۔ علامہ غلام مرتضی ساقی

71۔علامہ اللہ بخش نیر

72۔علامہ طاہر تبسم

73۔علامہ ظہیر بٹ

74۔علامہ شوکت سیالوی

75۔علامہ قاضی محمد عظیم نقش بندی (کھوئی رٹہ)

76۔مفتی طارق محمود نقش بندی (راول پنڈی)

اہم نوٹ: یاد رہے کہ ہم نے یہ ترتیب کسی محقق کی علمی قابلیت ولیاقت کی برتری کے لحاظ سے نہیں دی۔

لیجیے! ایک کیا ہم نے چھہتر (۷۶) اکابرین ومعاصرین کے اسما نقل کر دیے ہیں فیصلہ اب آپ کے ہاتھ ہے۔

مسئلہ نبوت عند الشیخین

سعید اسعد مشہور بریلی مناظر کو اگرچہ تحقیقات پر تقریظ لکھنے کا موقع نہ مل سکا البتہ دوران تقریر سیالوی صاحب کے عقیدہ کی توثیق ضرور فرمائی۔

مفتی عبد المجید سعیدی بریلوی رقمطراز ہیں:

مولانا محمد سعید اسعد صاحب (نجاہ اللہ تعالیٰ من الفتنہ الحادثہ) آف فیصل آباد نے جلسہ عام میں بیان کرتے ہوئے کہا کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عمر شریف کے چالیس سال سے پہلے معاذ اللہ نبی نہیں تھے ...... جبکہ صحیح حقیقت ان پر ان کے شیخ (مولف تحقیقات) کی برکت سے اب کھلی ہے کہ یہ نظریہ درست نہیں۔ (مسئلہ نبوت عند الشیخین، صفحہ ۱)

مشہور مناظر سید اسعد کا سیالوی صاحب کی زبردست تائید کرنا

مفتی عبد المجید خان سعیدی لکھتے ہیں:

مولانا نے ملتان کے بیان میں نہایت ہی خطرناک طرز پر اپنے سامعین کو

مخاطب کر کے ان سے سوال کیا کہ بتاؤ کہ اگر حضور کو پہلے سے نبی مان لیا جائے تو ختم نبوت کا کیا مطلب ہوگا یعنی آپ خاتم النبیین کیونکر ہو سکیں گے۔

(مسئلہ نبوت عند الشیخین، صفحہ ۲۵)

تحفہ تحقیقات میں بھی اس سے ملتی جلتی عبارت موجود ہے۔

اگر سرکار علیہ السلام کو سب سے پہلے نبوت ملی ہے تو آپ خاتم النبیین کیونکر ہو سکتے ہیں اگر سب سے پہلے سرکار علیہ السلام ختم نبوت سے متصف تھے تو پھر بعد میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بعد میں کیسے مبعوث ہوئے۔

اس طرح تو پھر نانوتوی کا کلام ٹھیک ہو جائے گا کہ بعد از زمانہ نبوی ﷺ کوئی اور نبی آجائے تو ختم نبوت میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔ (تحفہ تحقیقات ص ۳۹۴)

مفتی عبد المجید سعیدی کے دبے الفاظ میں صاحب تحقیقات کو کافر کہنا

سعیدی صاحب لکھتے ہیں:

ان کا بیٹا اور اس کے توسط سے مولانا نادرست اور موید عقیدہ کفریہ نانوتویہ بتا رہے ہیں۔ (مسئلہ نبوت عند الشیخین صفحہ ۳۰)

سعیدی صاحب سیالوی صاحب اور ان کے بیٹے نے سچ کہا مگر آپ اس پر کماحقہ تبصرہ نہ کر سکے اس کے در پردہ کیا مقاصد تھے اس سے پردہ ہم اٹھا دیتے ہیں۔ عین ممکن ہے کہ سیالوی صاحب کی نسبت بریلویت کی طرف ہے اس لیے دبے الفاظ میں تردید کی ہے ورنہ اگر کوئی سنی عالم اس طرح لکھتا جس طرح بریلوی عالم نے لکھا ہے تو نہ جانے سعیدی صاحب کیا کچھ ان کو نہ کہتے۔

سعیدی صاحب کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ کتاب تحقیقات پر علامہ علی احمد سندیلوی، مفتی عبد الرشید رضوی کے علاوہ متعدد علماء کرام کی تقریظات بھی موجود ہیں۔

الفضل لما شہدت بہ الاعداء

فضیلت تو وہی ہے جس کا اقرار دشمن بھی کریں

ابوالحسنات اشرف علی منکر شان رسالت

مفتی محمد حسین شائق بریلوی لکھتے ہیں:

علامہ سلوی کو کیا ہو گیا؟ کہ وہ عمر کے آخری حصہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدائشی نبی اور رسول ہونے کی نفی کر کے منکرین شان رسالت میں شامل ہو رہے ہیں۔ (تجلیات علمی ص ۷۸)

مفتی محمد حسین شائق کا اشرف سیالوی کو کافر قرار دینا

سلوی صاحب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ جملہ "آپ چالیس سال کی عمر سے پہلے نبی و رسول نہ تھے" استعمال کرنے سے پہلے ہزار بار سوچیں اور انی رسول اللہ الیکم جمیعا اور للعالمین نذیرا پر غور کریں یہ آپ کی رسالت عامہ کا بیان ہے اور آپ کی رسالت ثقلین جن وانس کو شامل ہے جیسا کہ نصوص اس کے ساتھ ناطق ہیں۔ حتی کہ علماء نے رسالت عامہ کے منکر کو کافر قرار دیا ہے۔ (تجلیات علمی ص ۸۹)

اشرف سیالوی کی زبردست گرفت

قاری محمد یوسف بریلوی اسی کتاب پر تقریظ لکھی ہے۔ موصوف لکھتے ہیں:

ورنہ رونمائی تقریب کتاب تحقیقات منانے والوں کو اس جشن کی ضرورت نہ تھی جو معرکہ اکابرین دیوبند سے نہ مارا جاسکا وہ معرکہ اشرف العلما نے انجام دیا کیونکہ انہیں کتاب تحقیقات میسر آگئی۔ (تجلیات علمی ص ۲۷)

جناب یوسف صاحب ہمارے ہاتھ صرف تحقیقات ہی نہیں تحقیق نام کی کتاب بھی لگ گئی ہے۔ تحقیق نامی کتاب کا صفحہ ۲۲ر بھی پڑھ لیں۔

شکریلہ شریف اور اشرف سیالوی

شکریلہ شریف کے پیر طریقت فخر السادات سید دلشاد حسین منظور نے تحقیقات کا رد منظوم

سورت میں کیا ہے اب ذیل میں شکریلہ والوں کے تاثرات درج کیے جاتے ہیں۔

اشرف سیالوی لبادہ شریعت میں چھپا ہوا بدذات قرار دینا

مشہور و معروف گدی نشین شکریلہ شریف والے لکھتے ہیں:

کرے شواہد کو جو نہ تسلیم
ہے لبادہ شریعت میں چھپا بدذات

اشرف سیالوی کو ابلیس کا ساتھی قرار دینا

کثرت علمی لے ڈوبی ہے بہتوں کو
ابلیس سے ہوتی ہے جس کی شروعات

اشرف سیالوی کو خارجیوں کا باشندہ قرار دینا

کھل گیا بحث کا ایک نیا باب
نہ کم تھیں پہلے سے خارجیوں کی ہفوات

اشرف سیالوی کو کثرت علم نے بگاڑ دیا

خواجہ حمید الدین سیالوی لکھتے ہیں:

محمد اشرف نام کا ایک آدمی ادھر سیال شریف رہتا تھا، یہاں سے کہیں چلا گیا پتہ نہیں کہاں گیا ہے کثرت علم نے بگاڑ پیدا کر دیا ہے۔ (تحقیقات علمی ص ۱۶)

عقیدہ علمائے دیوبند کی تائید بزبان بریلوی

مفتی محمد شائق بریلوی لکھتے ہیں:

افسوس صد افسوس دیوبندی مکتبہ فکر کا مولوی آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبوت مع احکام تخلیق آدم سے پہلے تسلیم کرتا ہے اور یہی حدیث ترمذی کا مفہوم سمجھتا ہے مگر بریلوی عالم بلکہ اشرف العلماء کا فہم اس حقیقت کے ادراک سے خالی ہو بلکہ قاصر ہو۔ (تحقیقات علمی ص ۲۲۰)

اشرف سیالوی اشرف علی تھانوی کی طرح متنازعہ

مفتی موصوف لکھتے ہیں:

مجھے یقین ہے کہ اگر توبہ کے بغیر اشرف العلماء کا انتقال ہو گیا تو صبح قیامت تک اشرف علی تھانوی کی طرح متنازعہ ہی رہیں گے۔ (تحقیقات علمی ص ۲۳۲)

یہ مفتی صاحب کی ویسے بڑھک ہے ورنہ الحمد للہ حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہ کا ہمارے ہاں بڑا مقام ہے۔

تحقیقات نامی کتاب کو جعلی قرار دینا

مفتی صاحب موصوف لکھتے ہیں:

معاذ اللہ ثم معاذ اللہ من تلک الخرافات التی فی التحقیقات الجعلیة

تحقیقات علمی کے مصنف کا عجیب وغریب خواب

مفتی صاحب موصوف رقمطراز ہیں:

ایک رات خواب میں ایک خوش پوش سفید ریش بزرگ سے ملاقات ہوئی انہوں نے فرمایا "محمد اشرف کا نظریہ باطل ہے جواب لکھو انشاء اللہ آپ پر اللہ کا فضل ہوگا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ کرم ہوگی۔ (تحقیقات علمی ص ۳۶)

گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

قارئین یہ ایک اور خواب آپ نے پڑھ لیا فیصلہ آپ پر ہے تحقیقات نامی کتاب کی تصدیق حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں اور تحقیقات علمی کی توہین ایک نامعلوم سفید پوش بزرگ۔ بہرحال اس عقدہ کا حل کوئی بریلوی صاحب تحقیق ضرور پیش کرے گا۔

مفتی محمود حسین شائق علما کی عدالت میں

مفتی محمود شائق کی کچھ عبارات بے لگام علماء بریلوی کی عدالت میں پیش کرتے ہیں پھر دیکھتے ہیں۔ علماء بریلوی مفتی صاحب موصوف پر کیا فتوی لگاتے ہیں۔

(۱) مجھے اپنی عمر کی قسم۔ (تجلیات علمی ص ۳۶)

(۲) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ ایمان۔ (تحقیقات علمی ص ۱۱۳)

(۳) آیت کا ظاہر دلالت کرتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وحی سے قبل ایمان کے ساتھ متصف نہ تھے۔ (تجلیات علمی ص ۱۳۱)

(۴) قرآنی الفاظ کے مطابق مومن نہ تھے۔ جو مومن نہ ہو وہ ولی کیسے ہو سکتا ہے؟ (تجلیات علمی ص ۴۶)

(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم ازل میں میری محبت سے بے خبر تھے۔ (تجلیات علمی ص ۱۹۹)

اشرف سیالوی کا ذکر پاک کی توہین کرنا

مفتی محمد محمود شائق بریلوی رقمطراز ہیں:

علامہ سلوی نے پنجاب میں رائج ذکر پاک

حق لا الٰہ الا اللہ یا محمد سرور صل علی

کے بارے میں فتوی دیا کہ ذکر خلاف شرع ہے اس فتوی میں یہ بیہودہ جملہ بھی مذکور ہے کہ رہا معاملہ "یا محمد سرور صل علی" کا تو یہ کلمات مہمل ہیں۔ (تحقیقات علمی ص ۲۹۵)

مفتی موصوف اس فتوی کی اشاعت کرنے والے محمد دین سے مخاطب ہو کر لکھتے ہیں:

آپ علامہ سلوی سے کہیں کہ وہ اپنے فتوی سے فوراً رجوع کا اعلان کرے اور توہین آمیز جملہ سے توبہ کرے۔ (تحقیقات علمی ص ۲۹۵)

درود ابراہیمی کو گناہ کبیرہ قرار دینا

مفتی اقتدار احمد نعیمی لکھتے ہیں:

درود ابراہیمی صرف نماز میں پڑھنے کے لیے ہے بیرون نماز یہ درود شریف ناقص ہے کیونکہ اس میں سلام نہیں ہے اور سلام کے بغیر درود شریف پڑھنا حکم

قرآن کے خلاف ہے اس لیے مکروہ تحریمی ہے اور ہر مکروہ تحریمی گناہ کبیرہ ہوتا ہے۔ (تحقیقات ص ۲۱۰)

ایک محقق بریلوی سیالوی صاحب نے ذکر پاک کی توہین کی اور دوسرے محقق بریلوی نے درود ابراہیمی نماز کے علاوہ پڑھنے کو گناہ کبیرہ قرار دیا۔ (معاذ اللہ)

پیر مہر علی شاہ صاحب کے فتویٰ کی رو سے اشرف سیالوی گستاخ رسول ہے

سیالوی صاحب کی کتاب تحقیقات کے رد میں پروفیسر عرفان قادری بریلوی نے ایک کتاب لکھی جس کا نام ہے نبوت مصطفی ہر آن ہر لحظہ رکھا۔

عرفان قادری صاحب نے پیر مہر علی شاہ کے فتویٰ کے حوالہ سے سیالوی صاحب کو گستاخ رسول قرار دیا ہے۔

قادری صاحب موصوف لکھتے ہیں:

اس عبارت میں پیر صاحب نے واضح طور پر جسد منور پر کثافت کے اطلاق کو سخت گستاخی اور بے ادبی اور قائل کو واجب القتل قرار دیا ہے۔ (مصطفی ہر آن، ہر لحظہ)

اشرف سیالوی اور مرزا قادیانی

قادری صاحب موصوف نے پیر مہر علی شاہ کا فتویٰ سیف چشتیائی سے نقل کیا ہے جو دراصل مرزا قادیانی کے بارے میں ہے۔

پیر مہر علی شاہ صاحب لکھتے ہیں:

قادیانی صاحب کا لکھنا اس جسم کثیف کے ساتھ نہیں گئے تھے سخت گستاخی اور بے ادبی ہے۔ (سیف چشتیائی ص ۴۱) (نبوت مصطفی ہر آن، ہر لحظہ ص ۴۹)

اشرف سیالوی نے یہی لفظ "کثافت" حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لکھا عرفان قادری صاحب موصوف تحقیقات صفحہ ۶۰ر کے حوالہ سے لکھتے ہیں۔

اس لیے اس کی کثافت کو بار بار کے شق صدر اور چلہ کشی وغیرہ کے ذریعہ سے جب لطیف کر دیا گیا۔ (نبوت مصطفی ہر آن، ہر لحظہ، ج ۲ ص ۴۵)

لہذا مرزا قادیانی اور اشرف سیالوی دونوں گستاخ قرار پائے۔

اشرف سیالوی اپنے فتویٰ کی رو سے گستاخ

پروفیسر عرفان قادری نے اولا سیالوی صاحب کی ایک عدد عبارت پر گرفت کی اور یوں خطاب کیا:

تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصف کو کسی بے شعور و بے عقل شے کے وصف کا عین قرار دینا یا اس سے تشبیہ دینا بدرجہ اولیٰ ثابت ہو سکتا ہے لہذا حضرت اس عبارت کے متعلق ذرا اظہار خیال فرمائیں؟

پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا۔

(نبوت مصطفی ہر آن، ج ۲ ہر لحظہ ص ۵۲)

قادری صاحب موصوف نے سیالوی صاحب کی کوثر الخیرات کے حوالہ سے ایک عبارت نقل کی جو سیالوی صاحب نے حضرت تھانوی کے رد میں لکھی۔

حضرت لکھتے ہیں:

حیوان و بہائم سے تشبیہ دینا صریح بے ادبی و گستاخی نہیں ہے؟

(نبوت مصطفی ہر آن، ہر لحظہ)

ان دونوں عبارتوں کو ملانے سے نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ سیالوی صاحب اپنے فتویٰ کی رو سے بے ادب اور گستاخ ہیں۔

اشرف سیالوی کی شان رسالت میں سنگین جارحیت اور گستاخی

پروفیسر عرفان قادری لکھتے ہیں:

لیکن خود ساختہ علمیت کے نامعقول نشہ میں مدہوش آپ عظمت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ایک سنگین جارحیت کا ارتکاب کر گئے لہذا ابھی اللہ جل جلالہ کے حضور سر بسجود ہوں اور اس گستاخانہ عبارت سے رجوع کریں۔

(نبوت مصطفی ہر آن، ہر لحظہ ص ۶۳ حصہ اول)

سیالوی صاحب نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو ابو جہل وغیرہ کفار سے تشبیہ دی اس پر بریلوی علماء اشرف سیالوی پر برس پڑے۔

اشرف سیالوی نے ضالا کا ترجمہ جاہل کرنے کو پسند کیا

ابھی تک مغفرت ذنب کی بحث باقی تھی ہم نے ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے جو یقیناً بریلوی علماء کے لیے حیران کن ہوگی۔ قرآن میں اللہ رب العزت نے فرمایا:

ووجدک ضالا فھدی

ترجمہ کنزالایمان کو اردو کا قرآن کہنے والوں کے لیے لمحۂ فکریہ ہے کیونکہ پروفیسر نے جو انکشاف کیا ہے وہ قابل غور ہے۔

پروفیسر عرفان قادری بریلوی لکھتے ہیں:

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لفظ "جاہل" کا استعمال اور مولانا کا بالخصوص اس قول کو پسند کرنا بھی ایک تشویشناک امر ہے۔ (نبوت مصطفی ہر آن ہر لحظہ ص ۴۷)

وائے ناکامی متاع کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

غلام نصیر الدین سیالوی کو زندیق قرار دینا

پروفیسر عرفان قادری نے صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی جو سیالوی صاحب کا بیٹا ہے، کو زندیق قرار دیا ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف لکھتے ہیں:

اس زندیق مضمون نگار نے نہ صرف خواجہ بختیار کاکیؒ کی بلکہ اکثر حفاظ کرام ..... کو بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جزوی فضیلت دی ہے۔

(نبوت مصطفی ہر آن ہر لحظہ ص ۷۵ حصہ اول)

غلام نصیر الدین سیالوی کو کافر قرار دینا

موصوف سیالوی صاحب کا رد کرتے لکھتے ہیں:

ناظرین کرام ساتویں عبارت میں کیا گیا استدلال خبیث ترین ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالی پر معاذ اللہ جزوی فضیلت دینے کی ذلیل ترین جسارت کی گئی ہے۔ لہذا اس عبارت کے کفر ہونے میں کوئی شک نہیں۔

(نبوت مصطفی ہر آن ہر لحظہ ص ۷۵ حصہ اول)

ناظرین کرام باپ اور بیٹا دونوں کافر و مرتد، گستاخ و زندیق قرار پائے۔ ہم پروفیسر عرفان قادری کے تہہ دل سے مشکور ہیں اور رہیں گے۔

پروفیسر عرفان قادری اور غلام مرتضی ساقی علماء تکفیر کی عدالت میں

پروفیسر عرفان قادری کی عبارت بریلوی علماء کی عدالت میں فتوی کے لیے پیش خدمت ہے۔ ساقی صاحب نے چونکہ اس کتاب پر تقریظ لکھی ہے اس لیے ان کا بھی تو آخر حق بنتا ہے کہ ان کو بھی بریلوی علماء کوئی تمغۂ امتیاز عطا فرمائیں۔

موصوف صاحب قادری لکھتے ہیں:

ہم چالیس سال قبل اور اللہ تعالی کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی مانتے ہیں نہ کہ رسول۔ (نبوت مصطفی ہر آن ہر لحظہ ص ۱۳۶ حصہ اول)

تحقیقین پروفیسر اور ساقی صاحبان منکرین رسالت قرار پاتے ہیں یا نہیں فیصلہ انصاف پسند بریلوی علماء کی عدالت میں پیش خدمت ہے۔ یہ بات بریلوی اصول و ضوابط سے سوچی جائے

منکرین تحقیقات کا حکم سیالوی صاحب کے نزدیک

سیالوی صاحب نے اپنے نہ ماننے والوں کو جن القابات سے نوازا ہے ان کا خلاصہ ہم خود ایک بریلوی محقق عالم مفتی عبد المجید خان سعیدی بریلوی کے حوالہ سے پیش کرتے ہیں جو انہوں نے نئے تحقیقات کے حوالہ سے لکھے ہیں۔ اگر یہ القابات کسی کو کم محسوس ہوں تو مزید تحقیق فرما

کرتحقیقات پر نظر ثانی کرسکتا ہے۔

مفتی عبدالمجید صاحب کے نقل کردہ الفاظ

ذلیل و رسوا، علم کے جھوٹے دعویدار، مکمل برہنہ، علم و دانش سے خالی دامن، نا سمجھ، نرے جاہل، فاتر العقل، کم فہم، زمرہ عقلاء سے خارج، عقول و اذہان کو چھٹی دے رکھنے والے، سنیت کے جھوٹے مدعی، گمراہ، اصول شریعت سے ناواقف و لاعلم، منی مناؤں پر چلنے والے، بارگاہ مصطفوی کے بے ادب گستاخ، بغض و عناد والے، معاندین، شکوک و شبہات کا شکار ہونے والے، جہالت سے بھرپور، دھوکے باز۔ (تنبیہات، ص ۵۵)

عرفان شاہ مشہدی اور کاشف اقبال مدنی دونوں کے لیے لمحہ فکریہ

عرفان شاہ مشہدی اور کاشف اقبال مدنی دونوں نے نبوت مصطفیٰ ہر آن ہر لحظہ پر اپنی تقریظیں لکھی ہیں۔ سیالوی صاحب نے اپنے مخالفین کو جو گالیاں سنائی ہیں وہ دونوں ان گالیوں کے اولین مصداق قرار پائے اور بے ادب اور گستاخ بھی۔

عرفان مشہدی اور اقبال مدنی فاضل بریلوی کے عقیدہ کی رو سے کافر

سیالوی صاحب کے نزدیک فاضل بریلوی کا عقیدہ بھی وہی ہے جو سیالوی صاحب کا ہے۔ سیالوی صاحب کی کتاب تحقیقات کے صفحہ ۹۰ کی عبارت اس بات کی ترجمانی کرتی ہے گویا سیالوی صاحب فاضل بریلوی کے ہم عقیدہ ہوئے جبکہ عرفان مشہدی اور کاشف اقبال مدنی دونوں کا عقیدہ وہ نہیں جو فاضل بریلوی کا ہے۔

بریلوی علماء نے صاف لکھا ہے جو فاضل بریلوی کا ہم عقیدہ نہ ہو وہ کافر ہے۔

مولانا حشمت علی کی ترتیب سے چھپنے والی کتاب الصوارم الہندیہ میں لکھا ہے:

رہی یہ بات کہ جو اعلیٰ حضرت کا ہم عقیدہ نہ ہو اس کو وہ کافر جانتے ہیں یہ درست ہے۔ (الصوارم الہندیہ ص ۱۳۸)

والد اعلیٰ حضرت نقی علی خان کا تعاقب

پروفیسر عرفان سیالوی صاحب کے خلاف لفظ "جاہل" کے ضمن میں تقریباً صفحہ سے زائد عبارت لا کر خوب خبر لی ہے۔ جبکہ یہی لفظ فاضل بریلوی کے والد نقی علی خان کا بھی نقل کیا ہے۔

مولانا موصوف نقل کرتے ہیں:

حضرت کے نزدیک نزولِ وحی سے پہلے احکام شریعت سے جہالت اور دین حق کی طلب اور تلاش منافی مرتبہ نبوت نہیں۔

(نبوت مصطفیٰ ہر آن، ہر لحظہ، ص ۸۳، حصہ دوم)

عرفان مشہدی صاحب اور کاشف اقبال صاحب اگر اس تعاقب سے متفق ہیں تو ٹھیک ورنہ مناسب وقت کا انتظار فرمائیں۔

اشرف سیالوی کو یزیدی قرار دینا

مفتی عبدالمجید خان سعیدی نے اپنی کتاب تنبیہات میں مفتی احمد حسن رضوی کا ایک واقعہ نقل کیا ہے جو انہوں نے خود سیالوی صاحب کی زبان سے سنا۔

مفتی صاحب موصوف لکھتے ہیں:

نیز وہ (اشرف سیالوی، از ناقل) یہ بھی برملا کہتے ہیں کہ صحیح یہ ہے کہ سید الشہداء امام اہل حق نواسہ رسول حضرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہ معاذ اللہ یزید کی بیعت کے لیے تیار ہو گئے تھے جو یزیدیوں کا باطل نظریہ ہے۔ (تنبیہات، ص ۱۷)

مولانا شعیب بریلوی وہابیہ کے نقش قدم پر

مفتی عبدالمجید خان سعیدی لکھتے ہیں:

خاصۃً وہابیہ کا طرز استدلال اپناتے ہوئے جدا کے حوالے سے ماضی میں جتنے منفی الفاظ وہابیہ اور پرویزیہ کے زبان و قلم سے سنے اور پڑھے جاتے تھے وہ سب مولوی شعیب مذکور نے بک دیے اور اپنے گندے قلم سے لکھ حتی کہ اس اجمل